یادداشت

21

درس بیست و یکم

کتاب

سبق کا تعارف

اس سبق میں کتاب کی اہمیت اور اس سے متعلق دیگر معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ کتاب انسان کی بہترین ساتھی ہے۔ کتاب ہی کے ذریعے ہم اپنے ماضی سے واقف ہوتے ہیں۔

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- آپ کتاب کے حوالے سے نئے الفاظ سے واقف ہوں گے۔
- اِس سبق سے آپ کو کتاب کی اہمیت اور اس کے فوائد معلوم ہوں گے۔
- کتاب کا ہماری زندگی میں کیا رول ہے اور کتاب سے ہمیں کیا سیکھنے کو ملتا ہے۔
- آپ کو فعل کی مختلف اقسام سے بھی واقفیت ہوگی۔ مثال کے طور پر ماضی قریب اور ماضی مطلق وغیرہ کی اس سے تجدید ہوگی۔

21.1 اصل متن

تمدّنِ امروزِ ما حاصل دانش و تجربه های بزرگانِ ما است که پیش از ما می زیسته اند. ما نمی توانیم با این تمدّن آشنا باشیم تا آنکه با اندیشه های نسل گذشته آشنا شویم. یگانه وسیله ای که ما را به این مقصود می رساند، مطالعۀ کتاب های علمی است.

به قولِ یکی از نویسندگانِ بزرگ، از دو چیز نمی توان صرفِ نظر کرد: دوستی و کتاب. این هر دو کم و بیش همانندند. با کتاب هم می توان دوستی ورزید. کتاب در دوستی همیشه ثابت قدم و وفادار است. کتاب ها را چه بسا فرزانه تر و دلآویزتر از نویسندگانِ شان می یابیم.

کتاب وسیله ای است که ما را از حدّ خود فراتر می بَرد. هیچ کس آن اندازه تجربه ندارد که دیگران دارند. بدین سبب نمی توانند خود را به خوبی بشناسند. کتاب به ما می آموزد که مردمی بسیار بزرگ تَر از ما نیز مِثلِ ما رنج برده اند و در جُست و جوی حقیقت کوشیده اند. کتاب مهم ترین وسیلۀ شناختنِ اعصار گذشته و بهترین وسیلۀ شناسایی احوال اجتماعی است که از دسترسِ ما بیرون است.

یادداشت

ما هرچند کتابی را می خوانیم با جهانِ نویسندۀ آن آشنا می شویم. همه شعرا و نویسندگانِ معروف مِثلِ فردوسی، خیّام، سعدی، مولوی، حافظ، امام غزالی، فخرالدّین رازی، امیر خسرو، بابر و ابوالفضل برای ما کتابهایی را به یادگار گذاشته اند. کتابِ خوب خواننده را آن چنانکه پیش از خواندن بود، نمی گذارد؛ بلکه او را به صفاتِ نیکوتری آراسته می کند.

21.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امروز	آج کل	دانش	علم/عقل/سمجھ
زیسته اند	جیے ہیں/زندہ رہے ہیں	اندیشه	خیال
یگانه	اکیلا/تنہا/واحد	مقصود	مقصد
مطالعه	پڑھنا/مطالعہ کرنا	بزرگ	بڑا/بڑی
نویسندگان	(جمعِ نویسنده)/ مصنّف/لکھنے والے	آثار	(اثر کی جمع)/کتابیں/ تالیفات
همانند	ملتے جلتے/ایک جیسے	ثابت قدم	اِڈِگ/مضبوط
بسا	اکثر	فرزانه	عقلمند/سمجھدار
دلآویز	پُرکشش/جاذب	سخنانش	اُس کی باتیں
لبریز	بھری ہوئی	در اختیار ماست	ہمارے پاس ہے
اسرار	(سرّ کی جمع) بھید	رموز	(رمز کی جمع) راز
بررسی	جانچ/پرکھ	وسیله	ذریعہ
به خوبی	اچھی طرح سے	می آموزد	سِکھاتی ہے
بسیار بزرگ	بہت بڑے	رنج	تکلیف/دُکھ

یادداشت

جُست و جوی	کوشش	کوشیده اند	کوشش کی ہے
مهم ترین	سب سے اہم	شناختن	پہچاننا
اعصار	(عصر کی جمع) زمانے	بهترین	سب سے اچھا
احوال	(حال کی جمع) حالت	اجتماعی	سماجی
دسترس	رسائی/پہنچ	یادگار گذاشته اند	یادگار چھوڑی ہیں
کتابِ خوب	اچھی کتاب	خواننده	قاری/ پڑھنے والا
آن چنان	اس طرح	پیش	پہلے
خواندن	پڑھنا	نمی گذارد	نہیں چھوڑتی
صفات	(صفت کی جمع) خوبیاں	نیکو	اچھا/ نیک
آراسته می کند	سنوارتی ہے	معروف	مشہور

21.3 ترجمہ

عہدِ حاضر کا تمدّن ہمارے ان بزرگوں کے علم اور تجربوں کا حاصل ہے، جو ہم سے پہلے گزرے ہیں۔ ہم اُس وقت تک اِس تمدّن سے آشنا نہیں ہوسکتے جب تک ہمیں گزرے ہوئے بزرگوں کے خیالات سے واقفیت نہ ہو۔ اِس تمدّن تک ہماری رسائی (پہنچ) کی واحد صورت علمی کتابوں کا مطالعہ ہے۔

ایک بڑے مصنف کے بقول دو چیزوں سے ہم اُن دیکھی نہیں کرسکتے ایک دوست اور دوسرے کتاب۔ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے مِلتی جُلتی ہی ہیں۔ کتاب سے بھی دوستی کی جاسکتی ہے۔ کتاب دوستی میں ہمیشہ ثابت قدم اور وفادار رہتی ہے۔ اکثر ہم کتابوں کو ان کے لکھنے والوں سے زیادہ پُرکشش اور عقلمند پاتے ہیں۔

کتاب ایسا وسیلہ ہے جو ہمیں اپنے حدود سے بالاتر لے جاتا ہے۔ کوئی بھی شخص اُس حد تک تجربہ نہیں رکھتا جتنا دوسرے لوگ رکھتے ہیں اس لیے وہ لوگ خود کو ٹھیک پہچان نہیں سکتے۔

یادداشت

کتاب ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم سے زیادہ لوگوں نے بھی ہماری طرح مصیبتیں برداشت کی ہیں اور حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب گزرے ہوئے زمانے کو پہنچاننے کا سب سے اچھا ذریعہ اور اُن سماجی حالات کو سمجھنے کا وسیلہ ہے جو ہماری پہنچ سے باہر ہیں۔

ہم جس قدر کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، اسی قدر لکھنے والے کی دنیا سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ سبھی مشہور شعرا اور نثرنگاروں جیسے فردوسی، خیّام، سعدی، مولوی، حافظ، امام غزّالی، فخرالدّین رازی، امیر خسرو، بابر اور ابوالفضل نے ہمارے لیے کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔

اچھی کتاب قاری کو کتاب پڑھنے سے پہلے والی حالت میں نہیں چھوڑتی، بلکہ اُسے پہلے سے زیادہ اچھی صفات سے سنوارتی ہے۔

21.4 ماضی مطلق

فارسی میں ماضی بنانا سب سے آسان ہے اس میں ہمیں مصدر کا «ن» نکالنا ہوتا ہے جیسے «آمدن» مصدر سے «ن» ہٹا کر ماضی مطلق «آمد» بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں وہ ایک مرد آیا/ وہ ایک عورت آئی۔

اِس سبق میں ماضی مطلق کی درج ذیل شکلیں آئی ہیں:

« کرد» مصدر « کردن» سے بنایا گیا ہے جس کے معنی اُس ایک مرد یا عورت نے کیا۔

اِسی طرح «ورزید» مصدر «ورزیدن» سے بنایا گیا ہے۔

21.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں تحریر کریں:

1- عہدِ حاضر کا تمدّن کس کی کوششوں کا حاصل ہے؟

2- کونسی دو چیزیں ایک جیسی ہیں؟

یادداشت

3- کیا چیز ہمیں اپنی حدوں سے اوپر لے جاتی ہے؟

4- گذرے ہوے زمانے کو سمجھنے کے لیے بہترین ذریعہ کونسا ہے؟

5- کتاب قاری کو کیا دیتی ہے؟

ب: درج ذیل سوالوں کے جواب اردو میں لکھیں:

1- ما تمدّن خود را حاصل چه می دانیم؟

2- سه جمله متعلّق به کتاب بنویسید.

3- کتاب به ما چه می آموزد؟

4- فردوسی، عمر خیّام، سعدی، و حافظ چه کسانی بودند؟

5- امام غزّالی، فخرالدّین رازی و ابوالفضل چه کسانی بودند؟

ج: خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- تمدّن امروز ما حاصل دانش و تجربه های .... ما است (بزرگان، پیران).

2- از دو چیز نمی توان صرفِ نظر کرد: دوستی و .... (آب، کتاب، راز).

3- کتاب مهم ترین .... شناختن اعصار گذشته است (تجربه، وسیله).

4- در دورانِ مطالعه کتاب ما خود را .... می کنیم (خواندن، فراموش).

5- کتاب به صفاتَ نیکوتری .... می گرداند (آراسته، خواسته).

21.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- کتاب کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل ہوئی۔
- کتاب سے ہمیں کیا کچھ حاصل ہوتا ہے۔

یادداشت

21.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی میں جوابات:

1- تمدّنِ امروزِ ما حاصلِ دانش و تجربه های بزرگانِ ما است.

2- دوستی و کتاب همانندند.

3- کتاب ما را از حدّ خود فراتر می برد.

4- کتاب مهم ترین وسیلهٔ شناختن اعصارِ گذشته است.

5- کتاب قاری را به صفاتِ نیکوتری آراسته می گرداند.

ب: اردو میں جوابات:

1- ہم اپنے تمدّن کو بزرگوں کے علم اور تجربوں کا حاصل سمجھتے ہیں۔

2- (i) کتاب ہمیں خود کو پہنچاننے میں مدد کرتی ہے، (ii) کتاب ہمیں گزرے زمانے کے سماجی حالات سے روشناس کراتی ہے، (iii) کتاب ہماری تربیت کرتی ہے۔

3- کتاب ہمیں جینے کا راستہ دکھاتی ہے۔

4- فردوسی، عمرخیّام، سعدی اور حافظ سب فارسی کے شاعر تھے۔

5- امام غزّالی، فخرالدّین رازی اور ابوالفضل فارسی کے نثرنگار تھے۔

ج: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- بزرگان	2- کتاب	3- وسیله
4- فراموش	5- آراسته	

236

نصابِ فارسی
(سیکنڈری سطح پر)

1- فارسی زبان کی تعلیم کی ضرورت اور اہمیت

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ میں پہلی بار سیکنڈری سطح پر فارسی کی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

فارسی ایک قدیم، آسان اور شیریں زبان ہے جس کا لسانی رشتہ ہند آریائی زبانوں کے خاندان سے ہے۔ اِسی وجہ سے سنسکرت سے بھی اسکا قریبی تعلّق ہے۔ یہ زبان آج بھی دنیا کے کئی ملکوں جیسے ایران، افغانستان، تاجیکستان کی سرکاری زبان ہے اور دوسرے ممالک مثلاً ازبکستان، ترکمنستان، آذربائیجان اور بعض خلیجی ممالک میں بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ قرونِ وسطٰی کے ہندوستان میں فارسی ہماری سرکاری، علمی اور ادبی زبان رہی ہے جس کی وجہ سے یہاں کی سیاسی، سماجی اور علمی تاریخ کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے بھی فارسی ایک ناگزیر زبان ہے۔ اس کے علاوہ فارسی زبان کی تدریس، توسیع اور خدمات میں ہندوستانیوں کا ایک اہم مقام ہے۔

ہندوستان کی تمام بڑی زبانوں میں فارسی کے دخیل الفاظ آج بھی آزادی سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ فارسی زبان سے واقفیت اور اُس پر عبور ہندوستان کی اِن زبانوں کی تاریخ اور ان میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ اسی طرح ہماری بعض زبانوں کا ادب بھی فارسی زبان سے متأثر رہا ہے۔

فارسی کے شعرا رومی، سعدی اور حافظ کی شہرت تمام دنیا میں ہے، اسی طرح سے ہندوستان کے فارسی شعرا امیر خسرو، بیدل غالب اور اقبال کی عظمت کا تمام جہان معترف ہے۔ فارسی سے واقفیت ہمارے طلبا کو اپنے شاندار علمی اور ثقافتی وِرثے کو سمجھنے اور سمجھانے کی پاسبانی کے لیے بہتر طور پر تیار کرتی ہے۔ مزید بر آن ایران، افغانستان اور مرکزی ایشیا کے ممالک سے ہمارے روزافزون سیاسی وتجارتی تعلّقات کے پیشِ نظر فارسی کی تعلیم کی اہمیت دوگونہ ہے۔

2- طالب علم میں مطلوبہ صلاحیت

ہندوستان میں فارسی کوئی اجنبی زبان نہیں ہے۔ بڑی تعداد میں ہماری یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں اور مدرسوں میں فارسی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تمام باشعور ہندوستانی اس کی تاریخی اور سماجی اہمیت سے اقف ہیں۔ یہ کورس تیار کرتے وقت نشانہ گروہ (Target Group) کے طور پر ایسے طلبا کو ذہن میں رکھا گیا ہے جو فارسی کی اہمیت سے تو واقف ہیں، لیکن یہ زبان بہرصورت ان کے لیے ایک اجنبی زبان ہے۔ اسی طرح یہ کتاب فارسی سیکھنے میں ان طلبا کے لیے بھی ایک کارآمد وسیلہ ہوگی جو اردو سے واقف ہیں۔

3- اغراض و مقاصد

اِس کورس کی تکمیل کے بعد امید ہے کہ طلبا میں درج ذیل استعداد پیدا ہو سکے گی:

(i) فارسی زبان اور اس کی گرامر سے واقفیت۔

(ii) فارسی گرامر سے واقفیت۔

(iii) موجودہ زمانے کی تعلیمی ضروریات کے بارے میں معلومات اور ان کا استعمال۔

(iv) زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلّق فارسی الفاظ، اصطلاحات اور محاورات کے ذخیرے میں اضافہ۔

(v) فارسی عبارت کو صحیح پڑھنے کی مشق۔

(vi) فارسی زبان کو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت۔

(vii) اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو ترجمے کی صلاحیت۔

(viii) فارسی میں بات چیت کی مشق۔

4- کورس کی نوعیت

اِس کورس کو بنانے میں اِن امور کو ملحوظ رکھا گیا ہے:

(i) ہر سبق ایک خاص مقصد کا حامل ہے۔

(ii) سبق کا تعارف اور اس کے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

(iii) درس کے انتخاب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلّق موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔

(iv) سبق کے آخر میں کثرت سے مشقیں دی گئی ہیں جن سے طلبا کو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

(v) آخر میں اس کی وضاحت بھی کی گئی ہے کہ طالب علم نے اس سبق سے کیا سیکھا۔

(vi) ہر سوال کا جواب بھی ہر درس کے آخر میں دیا گیا ہے۔

سیکنڈری کورس

فارسی نصاب

کتاب ❶

پہلا یونٹ	دوسرا یونٹ
1- الفبای فارسی	17- قدرتِ خدا
2- واژه ها و تلفّظ آنها	18- حکایتی از گلستان
3- اسم	19- تاج محل
4- مفرد و جمع اور یای وحدت و تنکیر	20- شوخی (لطیفه)
5- ضمیر	21- کتاب
6- مصدر و مضارع	
7- فعل ماضی مطلق	
8- فعل ماضی قریب	
9- فعل ماضی بعید	
10- فعل ماضی استمراری	
11- فعل حال	
12- فعل مستقبل	
13- فعل امر	
14- مرکب اضافی	
15- مرکب توصیفی	
16- حروف اضافه	

کتاب 2

چوتھا یونٹ	تیسرا یونٹ
30- گلهایی از بوستان	22- حکایت دزد و دیو
31- دبیرستانِ من	23- محیط زیست
32- کامپیوتر	24- مادرِ مهربان
33- بانک	25- هند
34- غزلی از حافظ شیرازی	26- به بهداشت توجه کنید
35- رسانه های گروهی	27- فریدون
36- سازمانِ مللِ متّحد	28- چاند بی بی
	29- بازار

سوال نامہ برائے طلبا

سیکنڈری کورس

نام طالب علم .... اندراج نمبر ....

مضمون .... کتاب نمبر ....

عزیز طالب علم!

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نصاب آپ کی ضرورتوں اور سہولتوں کے مطابق ہو۔ اس کے لیے آپ کے مشورے بہت ضروری ہیں۔ لہٰذا آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ نصاب میں مناسب اصلاحات کے لیے آپ دیے ہوئے فارم کو پُر کرکے درج ذیل پتے پر ارسال کریں گے:

ڈپٹی ڈائرکٹر (اکیڈمک)
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ
A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا (یو. پی.)

1. اس کتاب کے تمام اسباق کی درج ذیل جدول میں درجہ بندی کیجیے:

سبق نمبر	عنوان درس	دلچسپ	آسان	مشکل	غیر واضح

2. آپ اس کتاب میں کہاں کہاں زیادہ وضاحت اور مثال کی ضرورت سمجھتے ہیں۔

____

____

____

3. سبق سے متعلّق جن سوالات کے جواب دینے میں آپ کو مشکل پیش آتی ہے ان کی تعداد اور سوال نمبر دیجیے۔

4. کیا آپ درس کے سبھی اختتامی سوالات حل کرنے میں کامیاب رہے ہیں؟ ہاں/نہیں

5. کیا آپ کو کسی سوال کے جواب میں مشکل آئی؟ اگر ہاں تو سبق اور سوال کا نمبر تحریر کیجیے۔ ہاں/نہیں

6. کیا ہر سبق کے آخر میں دیے گئے خلاصۂ درس 'آپ نے کیا سیکھا' سے آپ کو سبق کے دوہرانے میں مدد ملی۔ ہاں/نہیں

7. ''آپ نے کیا سیکھا'' کی کون سی ہیئت آپ کو سب سے اچھی لگی؟ (صحیح کا نشان لگایئے)۔

- نکتہ وار (جیسا کہ معاشیات/ ہندی میں ہے)۔
- روان چارٹ (جیسا کہ علم خانہ داری میں ہے)۔

8. کیا آپ کے خیال میں درس میں دی گئی فرہنگ اصطلاحات کافی؟ ہاں/نہیں

اگر نہیں تو ان الفاظ کو تحریر کیجیے جنھیں آپ فرہنگ میں شامل کروانا چاہتے ہیں۔

9. کیا آپ نے اس کتاب کا اسائن منٹ پورا کیا ہے؟ ہاں/نہیں

10. کیا آپ کو اسائن مینٹ کے سوالات حل کرنے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں

11. اگر ہاں تو اپنی مشکلات کو بیان کیجیے:

12. کیا آپ نے اپنا اسائن مینٹ اپنے سینئر پر استاد سے چیک کروالیا ہے؟ ہاں/نہیں

13. کیا آپ کو انھیں چیک کرانے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں